"چرچ آف انگلینڈ" کے عبادتی اجتماعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

گزشتہ ۲۰ برسوں سے چرچ آف انگلینڈ کے عبادتی اجتماعات میں حاضرین کی تعداد میں کمی کا رجحان رہا ہے اور متعدد مقامات پر عبادتی اجتماعات ختم کر دیے گئے تھے۔ چرچ کی جاری کردہ ایک حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اب یہ رجحان بدل گیا ہے اور اجتماعات میں حاضرین کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اب جتنے نئے مقامات پر اجتماعات شروع کیے گئے ہیں، ان کی تعداد اُن مقامات سے زیادہ ہے جہاں اجتماعات مجبوراً ختم کر دینا پڑے تھے۔ گزشتہ تین برسوں میں ہفتہ وار جمع ہونے والے چندوں میں ۲۰ فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

ویک فیلڈ کے بشپ جناب نائجل میک کلاف کے الفاظ میں "جس بڑی تعداد میں لوگ فراخ دلی سے مالی تعاون کر رہے ہیں، چرچ کی پوری تاریخ میں اِس کی مثال نہیں ملتی، اور یہ صورتِ حال اُن افراد کے لیے پریشانی کا باعث ہے جو کہتے تھے کہ چرچ آف انگلینڈ آخری سانس لے رہا ہے۔"

چرچ آف انگلینڈ چھوڑنے والوں کی تعداد جو کبھی بہت زیادہ تھی، اب تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس تبدیلی کا سبب پانچ برس پہلے شروع کیے گئے پروگرام "عشرۂ اشاعتِ مسیحیت" کے تحت عبادتی اجتماعات کی نئی تنظیم ہے۔ اِس سوچ کے مطابق ایک پادری کو کچھ افراد کے ساتھ ایسے چرچ میں بھیجا جاتا ہے جو خالی پڑا ہوا ہے اور عبادتی کام کے لیے استعمال نہیں ہو رہا۔ جن لوگوں کی طرف سے اشاعت و احیاءِ مسیحیت کی اِن کوششوں میں مثبت ردِ عمل سامنے آیا ہے، اِن میں ۱۸ سے ۳۰ سال کے نوجوان شامل ہیں۔

"کرسچینٹی ٹوڈے" کے مطابق برطانیہ میں ۱۵ لاکھ ایونجلیکل مسیحی ہیں اور اِن میں سے ساڑھے چار لاکھ چرچ آف انگلینڈ سے وابستہ ہیں۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ: سی - آئی - اے کی جانب سے مبشرین کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرنے پر اظہارِ تشویش

استعمار اور تبشیری سرگرمیوں کے درمیان ماضی قریب میں جو تعلق رہا ہے، اِس کی نہ صرف